

مفہومت کے پل کی تعمیر پر توجہ



نیویارک سٹی میں منعقدہ فیسٹیول میں مسلم آرٹ اور فکر کی نمائش، کثیر جہتی معاشرے کی عکاسی۔

بروکلین ان کیڈی آف میوزیک کا علاقہ ایک پر رونق بازار میں بدل گیا تھا۔ کھل آسمان کے نیچے

میٹر و پلٹشن میوزیک آف آرٹ اور دنیوی نیویارک پیپل لاہری ری شامیں ہیں۔ بازار بن گیا تھا جس میں رنگارگ مسلم شافعیوں کے گھانے آرٹ اور دست کاری کے نمونے پیش گئے تھے۔ اس مارکیٹ میں دستکاری کے مظاہرے بھی شامل تھے، عملی ورک شاپ بھی لگے تھے،

نمائش میں چیزیں بھی لگائی تھیں اور مقامی آرٹسٹ اور دست کارکٹلے آسمان کے نیچے اپنے فن کا

یورپ کے ۵۰ آرٹسٹوں، پروڈیوسروں، مذہبی لیڈروں، سماجی رہنماؤں، اسکالروں اور پالیسی

مظاہرہ بھی کر رہے تھے۔

سینی گال کے آرٹسٹ اور انسانی حقوق کے کارکن یوسوندور نے بھی اپنے بینڈ کے ساتھ نعمات پیش کئے۔ ان نعمات کا موضوع ان کے اسلامی عقائد، افریقی و راشاد عالمی تجربہ تھا۔ اس فنکاری کے مظاہرے کے دوران ۲۰۰۰ افراد اپنی جگہوں پر کھڑے ہو کر، ہاتھ لہرائے لگے اور موسيقی کی دھن پر جھومنے لگے۔ ندورنے کہا کہ ”موسيقی ایسی ہی کیفیتیں پیدا کرنی ہیں اور یہ کیفیت پیدا ہو جائے تو آپ اپنی بات کہہ سکتے ہیں۔“ عیساوا طائفہ اور کشاوری کی ترقیات کی کثرت سامنے آئی۔

اس میلے کے دوران فن کے جو نمونے اور پروگرام پیش کئے گئے ان سے پوری دنیا کے

مقام اور سامعین و ناظرین اور فن کی نمائش کے لئے مخصوص مقامات تک ان

کی رسائی کا جائزہ لیا گیا۔ وہ سارا موضوع تھا ”آرٹ اور سماجی تبصہ“ اس

موضوع پر بحث و مباحثہ کے دوران اس پر غور ہوا کہ آرٹ میں دنیا کو تبدیل کرنے کی لئی طاقت ہوتی ہے اور اس میں تقید کا مقام کیا ہے۔ تیرا

موضع تھا ”شافتی تبادلہ“ جس کے دوران یہ سمجھنے اور سمجھانے کو شکل کی گئی

کشاوری تبادلوں کے ذریعہ کس طرح ثنا فی سرمایہ اکٹھا کیا جائے اور یہ کہ عالم اسلام کے

موسیقی روایتوں کو پیش کیا۔ صوفیانہ موسيقی کا مقصد سامعین کو وجود ان کی اس کیفیت میں پہنچانا

امریکی کشاوری سفاریات کے نئے میدان خلاش کئے جائیں۔

اس کا فن میں کارکردگی، پیٹن، نہادنگی اور گروپ مباحثوں کو کیجا گیا تاکہ یہ بات شروع ہو سکے کہ مسلم شافعیوں کے پر امارت فی مظاہر کو عالم اسلام کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کے لئے موقع ملا بلکہ اس کے آگے بھی یہ شافتی پلوں کی تعمیر کے وسائل کے طور پر فنکارانہ تبادلوں کی قدر کی تو پیش ہوئی۔ اس میلے میں ۱۰،۰۰۰ اسے زائد لوگوں نے شرکت کی۔

عالم اسلام میں فنکارانہ ظہار کے غیر معمولی بھیلا و کاجشن مٹانے کیلئے نیویارک سٹی میں منعقدہ ایک میلے میں ایشیا، افریقہ اور وسط ایشیا حصے دو دراز کے اور نیویارک شہر کے محل برکلن جیسے قریب ترین علاقے کے سو سے زیادہ فنکاروں نے حصہ لیا۔ اس میلے کا عنوان ”مسلم آوازیں: فون اور فکر“ تھا۔ یہ میلے پورے نیویارک شہر میں مختلف مقامات پر جوں ۵ سے آٹھین بیانیں کلچرل فورم، برکلن میوزیکم، میوزیم آف لٹشم پریری افریکن ڈاکس پورن آرٹس، یونیورسٹی کے مرکز برائے مذاکرات نے کیا تھا۔ اس میلے میں موسيقی، تھیٹر، فلم، نمائش، مباحثہ اور دیگر پروگراموں کا اہتمام ہوا جن میں روایتی خطاطی سے قصہ گوئی اور صوفیانہ قوالی سے ہم عصر ویڈیو



باکیں: دانش حسین اور محمود فاروقی۔

نیویارک سٹی فیسٹیول کے تحت

ایشیا سوسائٹی میں داستان گوئی کی

روائت کے مطابق داستان امیر حمزہ

سناتے ہوئے۔

عیساوا طائفہ (اوپر دائیں) اور الطیبہ

طائفہ (اوپر باکیں) فیسٹیول میں

تصوف پر مبنی موسيقی پیش کرتے ہوئے۔